اس رسالے میں قرآنِ مجید کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر بتائی گئی ہے۔

البرہان فی السور والقرآن

مفسرِ اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
مُفتی مُحمّد فیض اَحمد اُویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡنَ ﷺ

البرھان فی السور والقرآن

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم

امابعد! فقیر نے خواب کی تعبیریں رسالہ لکھا جسے فاضل نوجوان حافظ الحاج عبدالکریم قادری اُویسی نے کراچی سے شائع کیا۔اس کے آخر میں قرآنِ مجید کی ہر سورۃ کی تعبیرات بھی منسلک کردی تھی وہ دراصل ایک مستقل تصنیف ہے بنام ''البرھان فی السور والقرآن''فقیر اسے اپنی مستقل تصنیف اسی مضمون کے ساتھ مع اضافات ہدیۂ ناظرین کررہا ہے۔

گرقبول افتدز ھے عزو شرف

مقدمہ

دراصل خوابوں کی تعبیر بھی انبیاء علیہم السلام کا علمِ وحی اور اولیاء کا الہامی ہے ان کے طفیل ہمارے جیسے تخمینہ وظن (اندازہ وگمان) سے کام لیتے ہیں ہاں اس موضوع پر ذیل کی تصانیف کے گہرے مطالعہ سے کچھ سمجھ بوجھ نصیب ہوجاتی ہے۔

(۱)تعبیر الرؤیا لابن سیرین (۲)''منتخب الکلام فی تفسیر الاحلام'' یہ امام ابن سیرین کی مستقل تصنیف رسالہ تعبیر الرؤیا کے علاوہ ہے۔(۳) الاشارات فی العبارات (۴)علامہ عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تعطیر الانام کے نام سے دوضخیم جلدوں میں تالیف ہے۔(۵)ابوالفضل حسین بن ابراہیم محمد تقلیسی کی کامل التعبیر کے نام سے فارسی میں ایک ضخیم کتاب ہے۔(٦)علامہ دمیری شافعی نے حیوۃ الحیوان میں ہر لفظ کے ماتحت تعبیر کا عنوان رکھا۔ ان کے علاوہ کچھ قلمی کتب بھی تعبیرِ منام (خواب کی تعبیر) میں نظر سے گزریں۔اس علم کی رفعتِ شان کے تحت اس رسالہ میں صرف قرآنِ مجید یعنی مُصحَف (صفحات) شریف خواب میں دیکھنے کی تعبیرات عرض کرونگا۔ان شاءاللہ

وَمَاتَوْفِيْقِىْ اِلَّا بَاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم

قرآن خواب میں دیکھنا علم وحکمت مراد ہوتی ہے، حسنِ معاشرہ، رفعتِ ذکر، شان وشوکت، رزقِ حلال، اعداء (مخالفین) پر غلبہ اور امانت ووراثت میں سے کسی پر وارد ہوتی ہے اور کبھی مرد کے لئے نیک بیوی اور عورت کے لئے خاوند اور کبھی اولاد اور کبھی باغوں پھلوں وغیرہ پر بھی تعبیر ہوتی ہے، کبھی مقاماتِ عبادت ومساجد پر دلالت اور کبھی مطاع یعنی ایسا آدمی جس کی فرمانبرداری کی جائے مثلاً والد، پیر، اُستاد، مؤدب بادشاہ یا کوئی اور معزز ومکرم ہستی مراد ہوتی ہے، بعض اوقات کسی امر میں بشارت جتانا اور فعلِ بد پر انذار (خوف) مقصود ہوتا ہے اور کبھی سطوتِ قولیت اور قوتِ تاویل ہوتی ہے، بعض اوقات گھر یا خاندان کے معزز ونیکوکار آدمی سے مراد ہوتی ہے، کبھی اخبارِ غریبہ اور اُمورِ عجیبہ پر وقوف ہونا ہوتا ہے اور کبھی ایسی چیزوں سے مراد ہوتی ہے کہ جو عام پھیلنے والی ہوں مگر ان میں سے ہر ایک میں اچھائی اور نیکی کا وجود ضرور شامل ہوتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

قرآن حاصل کرنا اس میں علم وحکمت کا حاصل ہونا یا اولاد ہاتھ آنا اور بے جوڑوں کے لئے بیوی ملنا، ذلیل کے لئے عزت حاصل کرنا اور دشمنوں میں گھرے ہوئے کے لئے نصرت وقوت مہیا ہوتی ہے۔ بعض اوقات کسی نیک اور معزز انسان سے ملاقات میسر آتی ہے اور کبھی مال ودولت نصیب ہونا ہوتا ہے اور ان سب میں نیکی ملحق ہوتی ہے، کبھی گمشدہ اور غائب کا پانا اور حاضر ہونا ہوتا ہے۔

قرآن اُٹھانا قرآن کا اُٹھالینا خواب میں احکامِ شرعیہ کی پابندی اور دین کی اصلاحِ کامل یہاں تک کہ درجۂ ولایت عظمیٰ میں داخل ہونا ہوتا ہے۔ کبھی معزز کی دعوت کرنے پر تاویل ہوتا ہے۔

قرآن خریدنا قرآن کو خریدنا اس بات پر دلیل ہے کہ وہ علم کی طلب میں ہمہ تن مصروف ہوا اور آخر اس کو مہیا کرلے اور وہ علم دین کا ہو۔ اس کے حاصل کرنے میں اسے استاد کی خدمات بھی سرانجام دینا پڑیں گی مگر وہ اسے قبول رکھے گا حتیٰ کہ وہ علم دین میں کامل ہوجائے گا اور لوگوں میں مشہور اور مبلغ ونافع (فائدہ پہنچانے والا) ہوسکتا ہے، درسی ذمہ داری بھی سرانجام دینے لگے۔

قرآن کا پاس رکھنا جو شخص اپنے پاس مصحف (قرآن) دیکھے وہ عزت اور علم بلکہ سلطنت وحکومت حاصل کرے۔ کبھی یہاں مرد کے لئے بیوی اور عورت کے لئے خاوند کی تاویل ہوتی ہے۔ اگر بیمار دیکھے تو صحت وشفاء حاصل ہوتی ہے۔ اگر دشمن رکھتا ہو تو نصرت وقوت پاتا ہے اور اگر گنہگار ہو تو بہ نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان لگالیتا ہے اور کبھی وراثت ملنا ہوتی ہے اگر بدعت وضلالت میں مصروف ہو تو اس کے لئے اس سے انذار (خوف دلانا) کیا جاتا

ہے اور مطلق اور قرآن کے عنوان سے جو کچھ گزرا ان میں سے کوئی ایک حسبِ موقعہ تاویل ہو سکتی ہے۔

قرآن گلے میں لٹکانا﴿اگر دیکھا کہ مصحف کو گلے میں لٹکا لیا تو مرتبۂ ولایت پر فائز ہو یا امانت اس کے سپرد ہو اور قرآن یاد کرنے والا یا اُٹھانے والا یعنی عالم باعمل ہوگا اور بعض نے نجات، امن اور صِیانت (حفاظت) کے حصول سے تعبیر کہی ہے۔

قرآن سینے سے لگانا﴿یہ بھی یہی تعبیر رکھتا ہے جو ابھی قرآن گلے میں لٹکانے کے عنوان سے گزری اور بیمار کے لئے صحت حاصل ہونے کی دلیل ہے کیونکہ قرآن میں خود "وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ "(پارہ ۱۱، سورۂ یونس، آیت ۵۷)﴿اور دلوں کی صحت﴾ کہا گیا ہے اور اگر سینہ یا دل کی بیماری رکھتا ہو تو اس سے بالکلیہ شفاء حاصل ہونا مراد ہے یہاں تک کہ دمہ کا مریض اگر ایسے دیکھے تو دمہ سے بالکلیہ نجات یعنی شفاء حاصل ہوگی۔ حاسد اور کینہ ور یہ دیکھے تو اس سے حسد اور کینہ جاتا رہے اور حال صالح ہو جائے۔

قرآن کا گود میں دیکھنا﴿اگر اپنی گود میں قرآن دیکھے تو اس کے ہاں ایسا لڑکا ہو جو قرآن حفظ کرے اور یہی تعبیر ہے جبکہ یوں دیکھا کہ اس کی گود میں مصحف ہے اور مرغی کا بچہ آیا اور ساری کتابت کو اس نے چن لیا جیسا کہ علامہ نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔

قرآن کھولنا اور نظر کرنا﴿اگر قرآن کو اپنے ہاتھ میں دیکھا اور کھولا تو جو لکھا ہے وہی اس کی تعبیر ہے۔ اگر مجمل (غیر واضح) ہے تو جو اس کی تفسیر ہے وہی اس کی تاویل ہے، اگر متشابہات و مقطعات دیکھنے میں تو مشکل درپیش ہو مگر انجام بہتر اور مسعود ہو کہ اس میں اعانت ایزدی (اللہ کی مدد) ساتھ رہے اور اگر دیکھا کہ مصحف کی سطریں یا حروف ٹیڑھے ہیں دیکھنے والے کی پابندی احکام میں اس ٹیڑھ کے موافق فرق آ جائے اور اگر کھول کر دیکھا لیکن اندر سے قرآن بالکل خالی پایا کچھ لکھا نہ تھا تو یہ اس کی منافقت کی دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف فوراً دل سے متوجہ ہو جانا چاہیے اور بعض اوقات کسی معاملہ میں اس سے یہ واقع ہو کہ ظاہر کچھ کہے اور باطن میں اس سے خلاف ہو اگر وہ حافظِ قرآن یا عالم یا قرآن پڑھانے والا ہے تو کسی کو قرآن سکھانے، علم پڑھانے کی تعبیر بھی ہو سکتی ہے اور اگر دیکھا کہ مصحف میں دیکھتا ہے اور چادر میں لکھتا ہے تو یہ اس پر دلیل ہے کہ وہ اپنی رائے سے تفسیر قرآن لکھے گا اس سے فوراً رجوع کر لینا چاہیے۔

قرآن چومنا﴿اگر قرآن مبارک کو چوم لیا تو دیکھنے والا واجباتِ شرعیہ کا پابند اور نیکی پر محکم و مُستَعِدّ (ہر وقت تیار) رہے گا۔

قرآن کا سر آنکھوں سے لگانا ﴿ کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر قرآن کو کھول کر سر آنکھوں سے لگانا دیکھا تو اس کے موافق کوئی کام کرلے یا اس کو حکومت حاصل ہو اور اس میں قانونِ شریعت رائج کرے۔

قرآن مسجد میں دیکھنا یا رکھنا ﴿ اگر مسجد میں امام یا خطیب نہ ہو تو اس کے اس مسجد میں مقرر ہونے کی علامت ہے یا بادشاہ کا احکامِ شرعیہ کی طرف توجہ ہونا یا توجہ دلانا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ احکامِ شرعیہ نافذ کردے گا یا رائی اپنے لڑکے وغیرہ کو نیکی کی ترغیب دے کر عبادت واطاعت میں لگادے۔

قرآن مسجد کے منبر پر رکھنا ﴿ اگر قرآن کو مسجد کے منبر پر کھول کر رکھا تو اگر ایسا دیکھنے والا حافظ القرآن ہو یا قرآن کا عالم ہو تو اس کو نیکی میں شہرت حاصل ہوگی اور بعض اوقات کسی جماعت کو نفع پہنچانا حاصل ہوتا ہے۔

قرآن کے اوراق چن کر اکٹھے کرنا ﴿ جس نے دیکھا کہ وہ قرآن مبارک کو اوراق کو اکٹھا کررہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حکمت تلاش کرے اور اس میں کامیاب ہوجائے یا میراث حاصل کرے۔

قرآن کی ورق گردانی ﴿ قرآن کی ورق گردانی میں عمر کی تاویل ہے۔ علامہ نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جس نے سب قرآن کی ورق گردانی کی اس کی عمر دراز ہوگی۔

قرآن چرانا ﴿ مصحف کا چرانا خواب میں نمازوں میں کمی پر تعبیر ہوتی ہے۔

قرآن کھانا ﴿ قرآن کو یا اس کے اوراق کا کھانا اس امر کی دلیل ہے کہ قرآن کے ذریعہ سے کما کر کھانے پینے میں مصروف ہو زیادہ تر یہ کہ قرآن مجید کی کتابت اجرت پر کرے اور ابنِ شاہین نے کہا کہ اس خواب کو دیکھنے والا اگر متقی یا مومن ہو تو وہ قرأتِ قرآن کثرت سے کرے ورنہ تو فقط تلاوتِ قرآن پر تاویل ہوگی اور علامہ نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص خواب میں اوراقِ قرآنی کھائے وہ رشوت کا مال کھائے اور عام آدمی اگر اس کے اوراق یا سطور کو کھا جائے تو وہ بذریعۂ تلاوت یا تعلیمِ قرآن کا مال کھائے اور اگر یوں دیکھا کہ وہ اوراقِ مصحف کھانا چاہتا ہے لیکن کھا نہیں سکا تو یہ خواب دیکھنے والا اگر صالح اور نیکوکار ہے تو حفظِ قرآن کا معالجہ کرے اور ہوسکتا ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہوجائے اور قرآن مجید یاد کرے اور اگر صالح نہیں ہے تو حفظ کا ارادہ اور کوشش تو کریگا لیکن اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

قرآن چبانا ﴿ علامہ نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اگر بادشاہ یہ دیکھے کہ قرآن چباتا ہے تو اس کی موت ہوجائے اور اگر قاضی دیکھے تو رشوت کھائے۔

قرآن پھاڑنا ﴾اگر یہ دیکھے کہ اس نے مصحف کو پھاڑا تو احکام ِشرعیہ سے نافرمانی اور روگردانی پر دلیل ہے خصوصاً یہ کہ نمازوں کی پابندی پر مُستُعِد (چوکس) ہو جائے اور بعض نے کہا کہ جس نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ سے مصحف کو پھاڑا تو وہ کسی منزل من اللہ یعنی قرآن کی آیت یا سورۃ یا کسی پوری کتاب کے کلام ِالٰہی ہونے سے انکار یا اس کے کسی حکم کی تکذیب کرے گویا ایمان چھوڑ کر کفر اختیار کرے۔ نعوذباللّٰہ علی العظیم

قرآن چھن جانا یا گرجانا ﴾اگر کسی نے دیکھا کہ قرآن اس سے گر گیا ہے یا اس سے لے لیا گیا ہے تو اگر وہ نوکری پر ہے اور وظیفہ خوار ہے تو اپنے منصب (عہدہ) سے معزول (فارغ) ہوگا اور اگر عالم ہے تو بھی یہی کہ وہ اپنے پروردگار سے معزول ہوگا اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ خواب اچھا نہیں ہے کہ بعض نے فرمایا کہ یہ خواب اس پر دلیل ہے کہ اس کا علم چھن جائے گا اور اس کا عمل منقطع ہو جائے گا۔ چاہیے کہ توبہ استغفار کرے اور خدائے قدوس سے گڑگڑا کر دعائیں مانگے بعض کسی عزیز کی جدائی یا عزیز کی موت پر تعبیر ہوتی ہے۔

قرآن کا محو کرنا (مٹانا) ﴾بعض اوقات اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ قرآن حفظ کرے گا اور بادشاہ کے لئے یہ تاویل ہے کہ وہ شہر سے خارج ہوگا اور قاضی کے لئے اس کی موت کی خبر ہے اور اگر کوئی گواہ ایسا دیکھے تو وہ گواہی سے پھر جائے اور اگر کوئی یوں دیکھے کہ زبان سے چاٹ کر مصحف کو محو کرتا ہے تو بہت بڑے بڑے گناہ کرے یا کفر میں مبتلا ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِؤُا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ۔ (پارہ۱۰، سورۃ التوبۃ، آیت ۳۲)

ترجمہ: چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ سے بجھا دیں۔

قرآن کا جلنا یا جلانا ﴾اگر یہ دیکھا کہ اس نے قرآن کو جلا دیا تو یہ اس کے دین اور اعتقاد کے فساد کی اور اس کے عقل میں فتور آنے کی دلیل ہے اور اگر یوں کہ جل گیا تو بادشاہ یا حاکم قاضی یا معزز شہر کی موت پر دلالت ہے۔

حضرت امام نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تفسیر الانام، جلد ۲ میں فرمایا کہ قرآن دیکھ کر خواب میں پڑھنا امر و نہی اور شرف و سرور کی دلیل ہے بعض نے کہا قرآن زبانی طور بغیر دیکھے پڑھنا اپنے حق میں جھگڑنا اور وہ حق اس کا صحیح بھی ہے، مرد اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتا ہے اور جس نے خواب میں دیکھا کہ اسے کچھ آیات سے دیا گیا ہے یا جو اس کے ہاتھ میں قرآن تھا وہی دیا گیا تو وہ قرآن کے وہی حروف اور کلمات یاد کرے اگر وہ آیات و کلمات رحمت و بشارت پر مبنی ہوں تو اسے رحمت و بشارت پہنچے گی اگر وہ کلمات وصیت پر مبنی ہوں تو اسے کوئی وصیت نصیب ہوگی جس سے اسے نفع ہوگا بشرطیکہ وہ اس پر عمل کرے۔ اگر خواب میں آیات ِوعید و عذاب دیکھے تو اسے کسی گناہ کی سزا کی خبر ہے جس کا اس نے ارتکاب کیا اگر کوئی ایسی بات ہو جس میں کوئی ایسی بات ہے یا کوئی مثال

ہے یا اُمِ سابقہ (ہم سے پہلے کی کسی اُمت) کی کوئی خبر ہے تو اس سے اسے نصیحت کی گئی ہے۔
اگر خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن کی تلاوت کر رہا ہے اور وہ اسے سمجھتا بھی ہے یا دیکھے کہ اسے کسی خبر یا حکمت کی تلقین کی جارہی ہے یہ کہ وہ اسے قبول نہیں کرتا تو اسے بادشاہ یا حاکم سے اذیت وعقوبت پہنچے گی۔
جس ان پڑھ نے قرآن کو خواب میں پڑھتے دیکھا تو وہ عنقریب مر جائے گا جس نے خواب میں قرآن تلاوت کرتے دیکھا اگر وہ غیر شادی شدہ ہے تو یہ اس کی صاحبِ خواہشات ہونے کی دلیل ہے جس نے قرآن کو کھاتے دیکھا تو قرآن کے ذریعے مال کمائے گا جس نے قرآن کو ختم کرتے دیکھا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت سا اجر وثواب پائیگا اور اس کی آرزو پوری ہوگی۔ یہودی (غیر مسلم) نے خواب میں قرآن پڑھتے دیکھا تو اُسے دنیا میں نصیحت کی خبر ہے اگر عذاب کی آیت پڑھے تو اُسے دنیا میں عذاب پہونچے گا اگر نعمت کی آیت پڑھے تو دنیوی نعمت پائیگا اگر ضرب الامثال کی آیت پڑھی تو اسے دنیوی اقبال (خوش نصیبی) ملے گی لیکن کافر کا تلاوت کرنا اس کے ایمان لانے کی دلیل نہیں ہاں آیتِ غضب پڑھی یا رحمت کی تو اسے اس زمانہ کے رئیس سے عذاب یا رحمت ملے گی وغیرہ وغیرہ۔ اگر خواب میں ٹھیکریوں وغیرہ پر لکھتے دیکھا تو وہ قرآن کی تفسیر اپنی رائے پر کریگا اگر قرآن کو زمین پر لکھتے دیکھا تو وہ ان کے زندیق ہونے کی دلیل ہے، بعض نے کہا کہ قرآن کو خواب میں پڑھتے دیکھنا مقاصد براری اور صفائے حال کی دلیل ہے۔
اگر غیر شادی شدہ لوگوں کو قرآن پڑھتے دیکھا تو ان کے شہوت پرستی کی دلیل ہے جس نے قرآن کو کمبل پڑھتے دیکھا تو وہ قرآن کی اپنی رائے پر تفسیر کرے گا۔ جس نے قرآن کو حفظ کرتے دیکھا حالانکہ وہ حافظ نہیں تو بہت سا ملک (مال واسباب) پائیگا، جس نے خود کو قرآن سنتے دیکھا تو اس کی سلطنت وغیرہ مضبوط ہوگی اور خاتمہ ایمان پر ہوگا اور مکاریوں کے مکر سے امان میں رہے گا، جس نے قرآن سے کچھ پڑھتے دیکھا نہیں لیکن یہ یاد نہیں وہ کون سا مقام ہے یا یاد ہو تو وہ اگر مریض ہے تو شفا پائیگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ" (پارہ ۱۱، سورۂ یونس، آیت ۵۷) ﴿اور دلوں کی صحت﴾ جو دیکھے کہ وہ قرآن کو چاٹ رہا ہے تو وہ کسی بڑے گناہ کا مرتکب ہوگا اور قرآن کی تلاوت اعمالِ صالحہ اور درجات کی بلندی کی بھی دلیل ہے، اگر خواب میں قرآن یا کوئی اور شے پڑھتے ہوئے دیکھے تو وہ بلند مرتبہ پائیگا اور اسے عزت ملے گی، اگر وہ گنہگار ہے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائیگا اور اس کی توبہ قبول فرمائے گا، اگر وہ فقیر ہے تو غنی ہوگا، اگر قرض دار ہے تو اس کا قرضہ ادا ہو جائیگا اور صاحبِ شہادت ہے تو وہ حق کی شہادت دیگا اور وہ امانت جو اس کے پاس ہے اسے ادا کریگا اور جو خوش آوازی سے خواب میں تلاوت کرے تو وہ عزت ورفعت اور اچھی شہرت پائیگا جو خواب میں قرآن پڑھے اور اس کی تحریف (تبدیلی) کرے تو وہ حق سے ہٹ جائیگا اور خیانت کریگا اگر خواب میں قرآن پڑھے لیکن اسے سمجھ نہیں آیا تو وہ مکر و فریب کریگا اور ایسی چیزوں میں غور وخوض (فکر) کریگا جنہیں وہ نہیں جانتا۔ اگر لوگ اس کی تلاوت سنتے ہیں تو اس کا حال بدل جائیگا کہ امر و نھی میں جو اس کی بات قبول ہوگی وہ کوئی قبول نہ کریگا اور وہ سورتیں جو بعد موت کے لئے پڑھی جاتی

ہیں خواب میں پڑھے تو مریض کی موت کی دلیل ہے۔قوم کے سرداروں کو قرآن پڑھتے دیکھنا اگر وہ کسی ایسے مکان میں پڑھ رہے ہیں جہاں شرفاء جمع ہوتے ہیں تو وہ ان لوگوں کی شرافت کی دلیل ہے۔جس نے دیکھا کہ وہ اپنے اعمال نامے پڑھ رہا ہے حالانکہ وہ پڑھا ہوا نہیں یعنی عالمِ بیداری میں یہ ان پڑھ ہے تو وہ عنقریب غنی ہوگا اور اپنے جمیع مقاصد میں کامیاب ہوگا اور جن اُمور سے اُسے خطرہ ہے اُن سے امن میں ہوگا بشرط یہ ہے کہ جو پڑھا ہے وہ خیر کی باتیں ہوں اگر شر کی باتیں ہیں تو پھر یہ غم اور دکھ اور شہرت اور قرض داری کی دلیل ہے۔اگر صحیفہ یا کتاب کا دیباچہ پڑھا تو وہ میراث پائیگا اگر پڑھنے والا قرأۃ میں حاذِق (کابل) و ماہر ہے تو وہ عنقریب حکومت وافسری پائیگا۔

جو اپنی لکھی ہوئی کتاب وغیرہ پڑھے تو وہ عنقریب اپنے گناہوں سے توبہ کریگا،جس نے عجمیوں کی کتاب فصاحتِ صحیحہ سے پڑھی تو یہ دلیل ہے کہ یہ عجم کا سفر کریگا اور ایسی جگہوں کو جائے گا جس کے لئے اسے خیال تک نہ تھا اور وہ وہاں ایسا کام کریگا جو اس کی شہرت کا سبب بنے گا یا بیمار ہوگا لیکن اس بیماری سے نجات پائیگا۔

قاری یعنی قرآن کا ماہر، عالم، حافظ خواب میں قرآن پڑھے تو اس کی بات سنی جائیگی جبکہ اس کی کوئی نہ سنتا تھا یا پیغام رسانی کا کام کریگا یا امر بالمعروف ونهي عن المنكر کریگا اور مشکلات میں تلاوت کرے تو عزت ورفعت اور اچھی شہرت پائیگا،اگر جنازوں میں تلاوت کرتے دیکھے تو یہ شخص ریاء کریگا یا کسی پر احسان کرکے احسان جتلائے گا،اگر قرآن دیکھ کر پڑھتا ہے تو وہ وسوسوں اور بیماریوں میں مبتلا ہوگا یا محبت میں مبتلا ہوگا۔

انتباہ ﴾ یہ جملہ اُمورِ تخمینہ اور اندازہ ہے کسی خواب کو اسی پر محمول نہ کیا جائے کیونکہ سمجھنے والے کی غلطی ہی اسے ایسے سمجھا رہی ہے۔انبیاء واولیاء کے سوا کوئی بھی ایسی باتوں پر اعتماد نہ کرے ہاں یہ بہتر ہے کہ خواب کے بعد کسی بہتر امر پر محمول کرے یا کسی نیک اور صالح انسان سے پوچھے۔اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

اب قرآن مجید کی سورتوں کے بارے میں چند امور عرض ہیں:

﴿مختصر تعبیرات سورۃ القرآن﴾

(۱)سورۂ فاتحہ ﴾سورۂ فاتحہ کو پورا یا اس کے کچھ حصے کو خواب میں پڑھنے والا ایسی دعائیں کرے گا جو قبول ہوں گی اور اس سے ایسے فائدے پائے گا جن سے اسے خوشی حاصل ہوگی یہ بھی کہا گیا ہے کہ سورۂ فاتحہ پڑھنے والا سات عورتوں سے نکاح کرے گا جو مختلف جگہوں سے متعلق (تعلق رکھتی) ہوں گی ایسے شخص کی دعائیں قبول ہوں گی اور یہ قبولیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے ہوگی کیونکہ آپ ہر دعا سے پہلے اور بعد میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' پڑھتے تھے۔

(۲)سورۂ بقرہ ﴾سورۂ بقرہ اگر کسی نے ساری یا اس کا کچھ حصہ خواہ اس کا ایک حرف ہی پڑھا یا کسی اور نے خواب دیکھنے پر پڑھا تو تعبیر یہ کہ اس کی عمر طویل ہوگی اور دین کا فہم عطا ہوگا کبھی اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ اس کا پڑھنے والا ایک

مقام سے دوسری جگہ منتقل ہوجائے گا اور اُسے عزت اور نیک نامی ملے گی اس کی ایک تعبیر یہ بھی ہے کہ اگر قاضی یہ خواب دیکھے تو اس کی مدت قریب ہوگی عالم ہو تو لمبی عمر اور اچھی حالت پائے گا۔

(۳)**سورۂ آل عمران** ﴿پوری سورت یا اس کا کچھ حصہ خواب میں پڑھنے والا خاندان میں بدقسمت رہے گا مگر اُسے بڑھاپے میں بہت رزق ملے گا اور بہت سفر کرے گا۔

(۴)**سورۂ نساء** ﴿سورۂ نساء کی خواب میں تلاوت کرنے والے کو آخری عمر میں کوئی حسین وجمیل عورت ملے گی اور اس کے ساتھ بُرا برتاؤ کرے گی وہ آدمی قوی حجت، زوردار کلام اور فصاحت کا مالک ہوگا۔

(۵)**سورۂ مائدہ** ﴿سورۂ مائدہ کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کھلانے پلانے میں صاحبِ جود وسخا ہوگا مگر ایک ظالم قوم سے تکلیف اُٹھائے گا۔

(۶)**سورۂ انعام** ﴿سورۂ انعام کی خواب میں تلاوت کرنے والا دین کی حفاظت پر توجہ دے گا، اچھا رزق پائے گا اور دین ودنیا میں سرخرو ہوگا۔

(۷)**سورۂ اعراف** ﴿اسے خواب میں پڑھنے والے کو ہر علم سے فائدہ ہوگا یہ بھی ممکن ہے کہ وہ پردیس میں فوت ہو۔

(۸)**سورۂ انفال** ﴿سورۂ انفال کی خواب میں تلاوت کرنے والے کے سر پر عزت اور کامیابی کا تاج ہوگا اور اُسے دین میں سلامتی نصیب ہوگی۔

(۹)**سورۂ توبہ** ﴿سورۂ توبہ کو خواب میں پڑھنے والا نیک آدمیوں سے محبت کرے گا۔

(۱۰)**سورۂ یونس** ﴿خواب میں پوری سورت یا اس کے کچھ حصے کی تلاوت کرنے والے کے مال کو کچھ نقصان ہوگا، یہ تعبیر بھی ہے کہ ایسا آدمی خوشخبری سنانے اور بھلائی کرنے پر ہر وقت آمادہ رہے گا۔

(۱۱)**سورۂ ھود** ﴿اسے پڑھنے والے کے بہت سے دشمن ہوں گے اور وہ پردیس کو اچھا سمجھے گا۔

(۱۲)**سورۂ یوسف** ﴿سورۂ یوسف کی تلاوت کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے افرادِ خانہ اس کے دشمن ہوجائیں گے اور سفر سے اسے فائدہ اور مسرت حاصل ہوگی۔

(۱۳)**سورۂ رعد** ﴿سورۂ رعد پڑھنے والا محتاج رہے گا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی موت قریب ہوگی۔

(۱۴)**سورۂ ابراھیم** ﴿خواب میں اس سورت کی تلاوت کرنے والا تسبیح کرنے والوں اور توبہ کرنے والوں میں شامل ہوگا۔

(۱۵)**سورۂ حجر** ﴾جس نے یہ سورت پڑھی وہ اپنے خاندان میں محفوظ اور مسکین رہے گا، اگر یہ سورت بادشاہ نے پڑھی تو اس کی مدت قریب ہوگی، اگر پڑھنے والا قاضی ہے تو اچھی سیرت والا ہوگا اگر تاجر ہے تو اسے سارے خاندان پر فضیلت حاصل ہوگی، عالم ہے تو عزت کی موت پائے گا۔

(۱۶)**سورۂ النحل** ﴾سورۂ النحل کو خواب میں پڑھنے والے کو محفوظ رزق ملے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں نہ بھی رہا ہو تو بھی ان کے محبوں میں شمار کیا جائے گا۔

(۱۷)**سورۂ اسراء** ﴾(بنی اسرائیل) پڑھنے والے پر بادشاہ ظلم کرے گا یہ تعبیر بھی ممکن ہے کہ وہ ایک قوم کے مکرو فریب سے بچ جائے اور ایک فتنے سے خواہ مخواہ خوف زدہ رہے۔

(۱۸)**سورۂ کھف** ﴾سورۂ کہف کی خواب میں تلاوت کرنے والا لمبی عمر پائے گا۔ اُس کی حالت ٹھیک ہوگی اور جس قوم میں پناہ لے گا اُس سے فائدہ پائے گا۔

(۱۹)**سورۂ مریم** ﴾سورۂ مریم پڑھنے والا پہلے تنگی کا شکار ہوگا پھر اللہ تعالیٰ اُسے کشادگی بخشے گا اور اس کے معاملات کو آسان بنادے گا۔

(۲۰)**سورۂ طٰہٰ** ﴾جس نے پڑھی وہ تہجد شوق سے پڑھے گا، نیک کام کرے گا اور دینداروں کی معیت (صحبت) میں زندگی گزارنے کو اچھا سمجھے گا۔

(۲۱)**سورۂ انبیاء** ﴾جس نے خواب میں سورۂ انبیاء پڑھی لوگ اُس کے متعلق اچھے خیالات رکھیں گے۔

(۲۲)**سورۂ حج** ﴾سورۂ حج پڑھنے والے کو حج اور عمرے کی سعادت ملے گی، اگر بیمار ہے تو فوت ہو جائے گا۔

(۲۳)**سورۂ مومنون** ﴾جس نے خواب میں سورۂ مومنون کی تلاوت کی وہ رات کے وقت خدا کی عبادت کرنے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزی کرنے والوں سے محبت کرے گا اور اُسے کسی خطرناک مرض کے لاحق ہونے کا خطرہ ہے۔

(۲۴)**سورۂ نور** ﴾سورۂ نور تلاوت کرنے والا اچھائیوں کی تبلیغ اور بُرائیوں سے روکنے والوں میں سے ہوگا، اس کی دوستی اور دشمنی خدا تعالیٰ ہی کے لئے ہوگی اور دنیا میں اُسے کوئی بیماری لگ جائے گی۔

(۲۵)**سورۂ فرقان** ﴾سورۂ فرقان کی تلاوت کرنے والا حق کو پسند اور باطل کو ناپسند کرے گا۔

(۲۶)**سورۂ شعراء** ﴾سورۂ شعراء کو پڑھنے والا رزق حاصل کرنے میں پریشان ہوگا، اسے کوئی چیز مصیبت کے بغیر نہ ملے گی، سفر اُسے اچھا لگے گا مگر فائدہ کم پائے گا۔

(۲۷)**سورۂ نمل** ﴾اسے پڑھنے والے کے لئے حق پسندیدہ اور باطل ناپسندیدہ ہے وہ قوم کا سردار اور علمِ سرداری سے سرفراز ہوگا۔

(۲۸)**سورۂ قصص** ﴾سورۂ قصص پڑھنے والا جنگل میں ہو،شہر میں گھر میں قبلہ(مسجد) میں جہاں وہ نماز پڑھتا ہے،اس کو خدا زمین کے کسی حصے کے حوالے سے آزمائش میں مبتلا کرے گا۔

(۲۹)**سورۂ عنکبوت** ﴾اللہ تعالیٰ اس سورت کو خواب میں پڑھنے والے کو بشارت دے گا اور اسے تنہائی کی مصیبت کبھی نہ آئے گی۔

(۳۰)**سورۂ روم** ﴾اگر یہ سورت خواب میں بادشاہ نے پڑھی تو وہ عالم ہوجائے گا،قاضی یا تاجر نے پڑھی تو اُسے بہت فوائد حاصل ہوں گے۔

(۳۱)**سورۂ لقمان** ﴾سورۂ لقمان پڑھنے والا کتابت اور دانائی پائے گا۔

(۳۲)**سورۂ سجدہ** ﴾جس نے اس کی تلاوت کی اس کا عقیدۂ توحید بڑا پکا ہوگا اور یقین درست ہوگا۔

(۳۳)**سورۂ احزاب** ﴾سورۂ احزاب پڑھنے والا اپنے خاندان کے گن گائے گا،لمبی عمر پائے گا اور دوستوں کے ساتھ مکر کرنے والا ہوگا۔

(۳۴)**سورۂ سبا** ﴾جس نے سورۂ سبا پڑھی وہ بہت بہادر ہے اور مسلح رہنے کا خواہش مند ہے۔

(۳۵)**سورۂ فاطر** ﴾سورۂ فاطر پڑھنے والا خداوند کریم کا دیدار کریگا اور اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے ولیوں میں ہوگا۔

(۳۶)**سورۂ یٰسین** ﴾سورۂ یٰسین پڑھنے والے کا دین بالکل درست ہے۔

(۳۷)**سورۂ صافات** ﴾جس نے اس کی تلاوت کی اُسے حلال رزق ملے گا اور اُس کے دو بیٹے پیدا ہوں گے۔

(۳۸)**سورۂ ص** ﴾سورۂ ص کی خواب میں تلاوت کرنے والا بڑا غیرت مند ہوگا،اُسے عورت سے بہت محبت ہوگی اور وہ ان کی معیت(صحبت) کو پسند کرے گا۔

(۳۹)**سورۂ زمر** ﴾جو آدمی خواب میں اس سورت کی تلاوت کرے وہ اتنی لمبی عمر پائے گا کہ اپنے پوتے کو دیکھے گا۔اس کی یہ تعبیر بھی ممکن ہے کہ وہ ایسا سفر کرے جس سے واپس لوٹنا نصیب نہ ہو۔

(۴۰)**سورۂ المومن** ﴾سورۂ المومن کو خواب میں پڑھنے والا صحیح یقین کا مالک ہے۔

(۴۱)**سورۂ حم السجدہ** ﴾سورۂ حم السجدہ کو پڑھنے والے کی وجہ سے ایک قوم ہدایت پائے گی اور حکمِ خداوندی کے مطابق احکامِ شریعت پر چلے گی۔

(۴۲)**سورۂ شوریٰ** ﴾سورۂ شوریٰ کوخواب میں پڑھنے والاعلم وعمل دونوں سے فائدہ اُٹھائے گا۔

(۴۳)**سورۂ زخرف** ﴾عین ممکن ہے کہ خواب میں اس کی تلاوت کرنے والے کورزق کے معاملے میں پریشانی ہواورآخری عمرمیں تنگدست ہوجائے اوردنیا سے پوری طرح لذت اندوز نہ ہو۔

(۴۴)**سورۂ دخان** ﴾سورۂ دخان کوپڑھنے والاقبراورآگ کےعذاب اوریقین کی کمزوری سے بچارہے گا۔

(۴۵)**سورۂ جاثیہ** ﴾سورۂ جاثیہ جس نے خواب میں پڑھی وہ زاہدوں میں سے ہوگا۔

(۴۶)**سورۂ احقاف** ﴾سورۂ احقاف کوپڑھنے والاماں باپ کافرمانبردارنہیں ہوگالیکن آخری عمرمیں اُسے اچھی توبہ کی توفیق ہوگی۔

(۴۷)**سورۂ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)** ﴾سورۂ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کوپڑھنے والے کے پاس نہایت اچھی صورت میں فرشتہ آئے گا۔

(۴۸)**سورۂ فتح** ﴾جوشخص اسےخواب میں پڑھے گااللہ کریم اُسےمحبوب رکھے گا۔

(۴۹)**سورۂ حجرات** ﴾سورۂ حجرات کوخواب میں پڑھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا بندگانِ خداکےدلوں میں صلح اورہمدردی پیداکرےگا۔

(۵۰)**سورۂ ق** ﴾سورۂ ق کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ پڑھنے والااچھاعالم ہوگا،اہلِ شہراُس کےمحتاج ہوں گے،اُس کی آخری عمرپہلے سےبہترہوگی اوروہ بہت مضبوط ہوگا۔

(۵۱)**سورۂ الذاریات** ﴾سورۂ الذاریات پڑھنے کی تعبیریہ ہےکہ اُسےاس کی حسبِ خواہش زمین کی نباتات ملےگی۔کبھی اس کی تعبیریہ ہوتی ہے کہ وہ ہرمذہب کی طرف مائل ہوگا۔

(۵۲)**سورۂ طور** ﴾سورۂ طورکی تلاوت کےسبب اللہ تعالیٰ اُس کےدین سےخوش ہوگا۔

(۵۳)**سورۂ نجم** ﴾سورۂ نجم کوخواب میں پڑھنابہت اولادہونےکی علامت ہےاوروہ اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی میں مریں گےاوروہ شخص خودعالم اورمتقی ہوگا۔

(۵۴)**سورۂ قمر** ﴾سورۂ قمرکی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ اس پرجادوہوگااوروہ اس سےنجات پالےگااللہ تعالیٰ کےحکم سےاُسےکوئی ضررنہ پہنچےگا۔

(۵۵)**سورۂ رحمن** ﴾جس نےدیکھاکہ وہ یہ سورت پڑھ رہاہےاُسےدنیامیں نعمت اورآخرت میں رحمت نصیب ہوگی۔

(۵۶) **سورۂ واقعہ** ﴿سورۂ واقعہ خواب میں پڑھنے والا بھلائیوں اور اطاعتوں کے حصول میں آگے آگے ہوگا۔

(۵۷) **سورۂ حدید** ﴿اسے خواب میں تلاوت کرنے والا اچھے نتیجے اور صحیح دین کا حامل ہے۔

(۵۸) **سورۂ مجادلہ** ﴿سورۂ مجادلہ کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اہلِ باطل سے لڑے گا اور اُنہیں مغلوب کرے گا۔

(۵۹) **سورۂ حشر** ﴿سورۂ حشر کو خواب میں پڑھنے والے پر محشر میں اللہ تعالیٰ راضی ہوگا اور اُس کے دشمنوں کو ہلاک کرے گا۔

(۶۰) **سورۂ ممتحنہ** ﴿سورۂ ممتحنہ پڑھنے والا مصیبت میں پھنسے گا اور اُسے اس کا ثواب ملے گا۔

(۶۱) **سورۂ صف** ﴿سورۂ صف کو خواب میں پڑھنے والا شہادت کا مرتبہ پائے گا۔

(۶۲) **سورۂ جمعہ** ﴿سورۂ جمعہ کی تلاوت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی بھلائیوں سے نوازے گا۔

(۶۳) **سورۂ منافقون** ﴿سورۂ منافقون کو پڑھنے والا نفاق سے بچا رہے گا اور منافقت نہیں کرے گا۔

(۶۴) **سورۂ تغابن** ﴿سورۂ تغابن کو جس نے خواب میں پڑھا وہ ایمان اور ہدایت پر فوت ہوگا۔

(۶۵) **سورۂ طلاق** ﴿سورۂ طلاق کی خواب میں تلاوت اس بات کی علامت ہے کہ خاوند بیوی میں سخت جھگڑا ہوگا اور طلاق تک نوبت آئے گی اور مرد حق مہر ادا کرے گا۔

(۶۶) **سورۂ تحریم** ﴿سورۂ تحریم کی تلاوت کرنے والا حرام کاموں سے بچا لیا جائے گا۔

(۶۷) **سورۂ ملک** ﴿جو سورۂ ملک کو خواب میں پڑھے گا اُسے خدا تعالیٰ دونوں جہانوں کی بھلائیاں عطا کرے گا اور اُس کی املاک اور خیرات زیادہ ہوگی۔

(۶۸) **سورۂ ن وقلم** ﴿جو اس سورت کو پڑھے گا اُس پر خداوند کریم کی عنایت ہوگی اُسے کامیابی اور عہدۂ قضا (قاضی کا عہدہ) نصیب ہوگا۔

(۶۹) **سورۂ حاقہ** ﴿سورۂ حاقہ کی تلاوت کرنے والے کو مار کٹائی کا خوف ہوگا اور وہ حق پر قائم رہے گا۔

(۷۰) **سورۂ معارج** ﴿سورۂ معارج کو پڑھنے والا امن اور تائید کے ساتھ کامیابی پائے گا۔

(۷۱) **سورۂ نوح** ﴿سورۂ نوح کی جس نے تلاوت کی وہ اچھی باتوں کا حکم دینے اور بُری باتوں سے منع کرنے والوں میں ہوگا اور دشمنوں کے مقابلے میں اُسے کامیابی ہوگی۔

(۷۲) **سورۂ جن** ﴿سورۂ جن کی تلاوت کرنے والا جنات سے محفوظ رہے گا۔

(۷۳) **سورۂ مزمل** ﴿سورۂ مزمل کو پڑھنے والا خوب سیرت اور صابر شخص ہے۔

(۷۴) **سورۂ مدثر** ﴿سورۂ مدثر کو خواب میں پڑھنے والا رزق کی تنگی میں مبتلا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اُس سے یہ تنگی رفع فرما دے گا۔

(۷۵) **سورۂ قیامت** ۞ اس سورت کو خواب میں پڑھنے والا قسم سے بچتا رہے گا کبھی قسم نہ کھائے گا۔

(۷۶) **سورۂ دھر** ۞ جس شخص نے اس کی خواب میں تلاوت کی اُسے سخاوت کی توفیق اور شکرادا کرنے کی نعمت نصیب ہوگی۔

(۷۷) **سورۂ مرسلات** ۞ جس نے خواب میں پڑھی اللہ تعالیٰ اُس پر رزق کشادہ کردے گا اور اُن کے دشمنوں کی زبانیں بند کردے گا۔

(۷۸) **سورۂ النباء** ۞ سورۂ النباء پڑھنے والے کے تمام رنج وغم دور ہوجائیں گے، اُس کی شان میں اضافہ ہوگا، اُس کا ذکر بلند ہوگا۔

(۷۹) **سورۂ نازعات** ۞ سورۂ نازعات کو خواب میں جس نے پڑھا اُس کے دل سے تمام پریشانیاں اور غم دور ہوجائینگے۔

(۸۰) **سورۂ عبس** ۞ سورۂ عبس کو جس نے خواب میں پڑھا وہ کثرت سے صدقہ وزکوۃ دے گا۔

(۸۱) **سورۂ تکویر** ۞ سورۂ تکویر پڑھنے والا مشرق کی طرف بہت سفر کرے گا اور ان میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۸۲) **سورۂ انفطار** ۞ سورۂ انفطار کی تلاوت کرنے والے کو بادشاہوں کی قربت نصیب ہوگی اور وہ اس کی تکریم کریں گے۔

(۸۳) **سورۂ مطففین** ۞ سورۂ مطففین پڑھنے والے کو وقار اور انصاف کی توفیق مرحمت ہوگی۔

(۸۴) **سورۂ انشقاق** ۞ سورۂ انشقاق کو جس نے خواب میں پڑھا اُس کی اولاد اور نسل میں اضافہ ہوگا۔

(۸۵) **سورۂ بروج** ۞ جس نے اس سورت کو خواب میں پڑھا اُسے اللہ تعالیٰ ہر غم وفکر سے نجات دے گا اور طرح طرح کے علم سے نوازے گا۔

(۸۶) **سورۂ طارق** ۞ سورۂ طارق کو پڑھنے والے کے کام اُس کے لئے آسان ہوجائیں گے۔

(۸۷) **سورۂ اعلیٰ** ۞ سورۂ اعلیٰ پڑھنے والے کے کام اُس کے لئے آسان ہوجائیں گے۔

(۸۸) **سورۂ غاشیہ** ۞ سورۂ غاشیہ کی تلاوت کرنے والے کی قدر و منزلت میں اضافہ ہوگا اور اُس کا علم نشر (پھیلا) ہوگا۔

(۸۹) **سورۂ فجر** ۞ سورۂ فجر کو خواب میں پڑھنے والا ہیبت اور رونق کے لباس سے ملبوس کیا جائے گا۔

(۹۰) **سورۂ بلد** ۞ سورۂ بلد پڑھنے والے کو یتیموں کو خاطر داری کرنے اور اُنہیں کھانا کھلانے کی توفیق عطا ہوگی اور وہ ضعیفوں پر رحم کرے گا۔

(۹۱) **سورۂ شمس** ۞ سورۂ شمس کو جس نے خواب میں پڑھا اُس کو اچھی سمجھ بوجھ اور تمام معاملات میں دانائی کی دولت ملے گی۔

(۹۲)**سورۂ لیل** ﴾سورۂ لیل پڑھنے والے کا پردہ محفوظ رہے گا اُس کی بدنامی نہیں ہوگی۔

(۹۳)**سورۂ ضحی** ﴾سورۂ ضحیٰ کی تلاوت کرنے والا یتیموں اور مسکینوں کی عزت وتکریم کرے گا۔

(۹۴)**سورۂ الانشرح** ﴾جو آدمی اس کو خواب میں پڑھے اُس کے سینے کو اللہ تعالیٰ اسلام کے لئے کشادہ فرمادے گا اور اُسے تمام معاملات میں آسانیاں میسرآئیں گی۔

(۹۵)**سورۂ تین** ﴾سورۂ تین کو پڑھنے والے کی خدا تعالیٰ حاجتیں جلد پوری کرے گا اور اُسے رزق کے حصول میں آسانی ہوگی۔

(۹۶)**سورۂ علق** ﴾سورۂ علق کو جس نے خواب میں پڑھا وہ طویل عمر پائے گا اور اُس کا مرتبہ بلند ہوگا۔

(۹۷)**سورۂ قدر** ﴾سورۂ قدر کو جس آدمی نے خواب میں پڑھا اُسے بھلائی نصیب ہوگی اور اُس کا حال اچھا رہے گا۔

(۹۸)**سورۂ بینہ** ﴾سورۂ بینہ پڑھنے والے کی وجہ سے خداوندِ کریم ایک قوم کو ہدایت نصیب کرے گا۔

(۹۹)**سورۂ زلزال** ﴾سورۂ زلزال کی تلاوت کرنے والے کے ذریعے اللہ تعالیٰ کفار کے قدم متزلزل کردے گا۔

(۱۰۰)**سورۂ عادیات** ﴾اس کی خواب میں جس نے تلاوت کی اللہ تعالیٰ اُسے عمدہ گھوڑے عنایت فرمائے گا اُن گھوڑوں کی وجہ سے اُسے نفع ہوگا۔

(۱۰۱)**سورۂ قارعہ** ﴾سورۂ قارعہ پڑھنے والے کی عبادت اور تقویٰ کے ذریعے اللہ تعالیٰ عزت بڑھائے گا۔

(۱۰۲)**سورۂ تکاثر** ﴾سورۂ تکاثر کو پڑھنے والا مال اکٹھا کرنا ترک کردے گا اور زاہد ہوجائے گا۔

(۱۰۳)**سورۂ عصر** ﴾جو شخص اپنے آپ کو اس کی تلاوت کرتا پائے اُسے صبر کی توفیق ملے گی اور حق پر اُس کی مدد فرمائی جائے گی۔

(۱۰۴)**سورۂ ھمزہ** ﴾سورۂ ہمزہ کی خواب میں تلاوت کرنے والا مال اکٹھا کرکے نیک کاموں پر خرچ کرے گا۔

(۱۰۵)**سورۂ فیل** ﴾سورۂ فیل پڑھنے والے کی دشمنوں کے خلاف مدد کی جائے گی اور اُس کی وجہ سے بہت سی اسلامی فتوحات ہوں گی۔

(۱۰۶)**سورۂ قریش** ﴾جو آدمی خواب میں اس کی تلاوت کرے وہ مسکینوں کو کھانا کھلائے گا اور اُس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے دلوں میں محبت پیدا کردے گا۔

(۱۰۷)**سورۂ ماعون** ﴾سورۂ ماعون کی تلاوت کرنے والے کو اپنے مخالفین اور دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

(۱۰۸)**سورۂ کوثر** ﴾جس نے خواب میں اس سورت کو پڑھا اُسے دنیا وآخرت میں بہت بھلائی نصیب ہوگی۔

(۱۰۹)**سورۂ کافرون** ﴾سورۂ کافرون کی جس نے خواب میں تلاوت کی وہ کافروں کے ساتھ جہاد کی توفیق پائے گا۔

(۱۱۰)**سورۂ نصر** ﴾سورۂ نصر پڑھنے والے کی خدا تعالیٰ اُس کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کرے گا یہ سورت اس کے جلد فوت کی دلیل بھی ہے کیونکہ اس کے نزول کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واصلِ بحق ہوئے تھے۔ایک آدمی نے حضرت ابن سیرین علیہ الرحمہ سے عرض کی کہ میں نے خواب میں سورۂ نصر پڑھی تو امام ابن سیرین علیہ الرحمہ نے اس سے کہا کہ تیری موت قریب ہے وصیت کر لے اُس نے وجہ دریافت کی تو آپ نے فرمایا اس لئے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آسمان سے نازل ہونے والی آخرت سورت ہے۔

(۱۱۱)**سورۂ لھب** ﴾سورۂ لہب کو خواب میں پڑھنے والا اپنی مراد پائے گا،اُس کا ذکر بلند ہوگا،وہ اپنے عقیدۂ توحید میں سخت ہوگا،اُس کی اولاد کم ہوگی اور اُس کی زندگی خوب مزے سے بسر ہوگی۔

(۱۱۲)**سورۂ اخلاص** ﴾جس شخص نے اسے خواب میں پڑھا اُسے توبہ کی توفیق ملے گی اور اس کا کوئی بچہ نہ بچے گا کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے،"لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝" (پارہ ۳۰،سورۂ اخلاص،آیت ۳،۴)

ترجمہ: نہ اُس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

بعض علماء مفسرین فرماتے ہیں کہ جس نے اس سورت کو خواب میں پڑھا وہ اللہ تعالیٰ کی توحید کا قائل ہے اور اُس کا بیٹا اُس وقت تک نہ مرے گا جب تک خاندان کے تمام لوگ دفن نہ ہو جائیں اور وہ اکیلا مرے گا۔

(۱۱۳)**سورۂ فلق** ﴾سورۂ فلق کو خواب میں پڑھنے والا بُرائیوں سے بچا رہے گا۔

(۱۱۴)**سورۂ ناس** ﴾جس نے خواب میں اس سورت کی تلاوت کی وہ بلاؤں سے محفوظ ہوگا اور مردود و شیطان سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

هذا آخر مارقمه قلم

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۲۰ جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ،۲۸ دسمبر ۱۹۹۹ء

بہاولپور۔پاکستان

☆☆☆☆☆☆